DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 346

DATED. 16-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 1604.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے پرائمری سیکٹر پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبے میں کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج ممکن بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	وٹاکڑی میں گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کی تعمیر اہم سنگ میل ہے، سردار کھیتر ان	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حفظان صحت کی مصنوعات پر ٹیکسوں کے خاتمے کیلئے قانون سازی پر اتفاق	مشرق ودیگر اخبارات
05	سریاب میں پمپ تا اسٹیشن روڈ کی تعمیر کا آغاز ہوگیا	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت بلوچستان نے تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا آغاز کردیا	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائیکورٹ بار کونسل قواعد میں ترامیم آئندہ سماعت تک معطل	جنگ ودیگر اخبارات
08	پروبیشن اور پیرول سے متعلق قوانین کو یکجا اور مربوط بنایا جائے گا، قائمہ کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
09	اخباری صنعت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، ایڈیٹرز کونسل	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ کے شہری آئے روز اپنی املاک سے محروم ہو رہے ہیں	جنگ ودیگر اخبارات
12	پنجگور رشوت ستانی کے خاتمے کیلئے پولیس چیک پوسٹیں ختم	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں بیوٹی پارلرز کی رجسٹریشن لازم ٹیکس عائد	جنگ ودیگر اخبارات
14	این 25 منصوبے کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں، شاہزیب خان کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
15	استعمال شدہ سرنجیں اور ناقص طبی طریقے پاکستان میں ایڈز کا پھیلاؤ تیز ہوگیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	نیب بلوچستان نے دو سال میں ایک کھرب 41 روپے کی سرکاری اراضی واگزار کرالی	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومتی مشینری عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی 15 افراد گرفتار، فائرنگ کے مختلف واقعات میں پولیس اہلکار سمیت تین افراد جاں بحق، سریاب ایک ہفتے میں سات افراد قتل تین زخمی کوئی ملزم گرفتار نہ ہوسکا، اوستہ محمد اشتہاری ملزم گرفتار، کوئٹہ تشدد سے وکیل زخمی ایک ملزم گرفتار گاڑی پولیس تحویل میں،

مسائل :

اورماڑہ دیہی علاقہ لوپ سیر کی بچے ریت پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور، نکاسی آب کے نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق، شہر کی اہم ترین سڑکوں پر ریڑھی بانوں کا قبضہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 1604.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جاری ترقیاتی منصوبے جون تک مکمل کرنے کی ہدایت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار درپیش چیلنجز اوران کے حل کے لئے عملی اقدامات کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس میں واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کی بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عمل درآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلاامتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صحت کے شعبے میں اصلاحات ،جدید نظام کے نفاذ اورپائیدار ترقی کیلئے اقدامات ،صحت کے شعبے میں بہتری کے امکانات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" بلوچستان کی ترقی کو قومی استحکام سے مشروط "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے **" Protecting turtles "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" درہ سنزلہ :پشین کی تحصیل حر مزئی کا دوردراز علاقہ حکام کی توجہ کا منتظر "** کے عنوان سے عصمت اللہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" گوادر بندرگاہ ابھرتا ہوا عالمی مرکز "** کے عنوان سے صائمہ صدیق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 APR 2026 Page No. 1

یونیسف اپنے تعلیمی منصوبے دور دراز پسماندہ اضلاع تک پھیلائے، گورنر مندوخیل

امید ہے حکومتی اقدامات اور انٹرنیشنل اداروں کی کوششوں سے صوبے کا تعلیمی منظر نامہ بدل جائیگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ یونیسف پرائمری تعلیم کے فروغ جدید مہارتیں سیکھانے پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ امید ہے کہ حکومت کے تعلیم دوست اقدامات اور دیگر انٹرنیشنل اداروں کی کوششوں اور معاونت سے صوبے کا پورا تعلیمی منظر نامہ بدل جائیگا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ بلوچستان میں بچوں کی ایک بڑی اکثریت شدید غربت اور علاقائی پسماندگی کی وجہ سے اسکولوں سے باہر ہے، یونیسف کی کوششوں سے ان غریب بچوں کی ایک بڑی تعداد کے اندراج میں مدد ملی ہے جو پہلے تعلیم کے متحمل نہیں تھے۔ یونیسف ٹیم کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ ہماری مسلسل یہ خواہش اور کوشش رہی ہے کہ صوبہ میں کوئی بچہ یا بچی بنیادی تعلیم سے محروم نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایجوکیشن اسپشلسٹ سحرش ناگی کی قیادت میں یونیسف وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیسف بلوچستان کی ٹیم پر زور دیا کہ وہ اپنے تعلیمی منصوبوں اور امدادی کارروائیوں کو صوبے کے دور دراز پسماندہ اضلاع تک پھیلائے تاکہ ہر بچہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے پرائمری سیکٹر پر خصوصی توجہ دینا ہوگی، گورنر

امید ہے حکومت کے تعلیم دوست اقدامات اور دیگر انٹرنیشنل اداروں کی کوششوں اور معاونت سے صوبے کا پورا تعلیمی منظر نامہ بدل جائیگا

یونیسف کی کاوشوں سے غریب بچوں کی ایک بڑی تعداد کے اندراج میں مدد ملی ہے جو پہلے تعلیم سے محروم تھے، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ یونیسف پرائمری تعلیم کے فروغ اور جدید مہارتیں سیکھانے پر خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ امید ہے کہ حکومت کے تعلیم دوست اقدامات اور دیگر انٹرنیشنل اداروں کی کوششوں اور معاونت سے صوبے کا پورا تعلیمی منظر نامہ بدل جائیگا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ بلوچستان میں بچوں کی ایک بڑی اکثریت شدید غربت......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اور علاقائی پسماندگی کی وجہ سے اسکولوں سے باہر ہے، یونیسف کی کوششوں سے ان غریب بچوں کی ایک بڑی تعداد کے اندراج میں مدد ملی ہے جو پہلے تعلیم کے متحمل نہیں تھے۔ یونیسف ٹیم کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ ہماری مسلسل یہ خواہش اور کوشش رہی ہے کہ صوبہ میں کوئی بچہ یا بچی بنیادی تعلیم سے محروم نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایجوکیشن اسپشلسٹ سحرش ناگی کی قیادت میں یونیسف وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیسف بلوچستان کی ٹیم پر زور دیا کہ وہ اپنے تعلیمی منصوبوں اور امدادی کارروائیوں کو صوبے کے دور دراز پسماندہ اضلاع تک پھیلائے تاکہ ہر بچہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پرائمری سیکٹر کو تعلیمی نظام میں بنیادی حیثیت حاصل ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATI
GENERAL OF PUI
RELATIONS BALOCI

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچست

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 جمعرات 27 شوال المکرم 1447ھ 16 اپریل 2026ء نمبر 104

صوبے میں کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج ممکن بنایا جائے گا

وزیر اعلیٰ بگٹی

نجی شعبے کے ساتھ موثر شراکت داری ضروری، یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب، مسلم ہینڈز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کرکے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور موثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے، وزیر اعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ موثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو موثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ] حکومت بلوچستا[ن]

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکیٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 27 شوال 1447ھ 16 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 281

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

یتیم و بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومتی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

حکومت فلاحی اداروں کیساتھ اشتراک کو فروغ دے کر پائیدار تعلیمی منصوبے متعارف کرائے گی، مسلم ہینڈ کے ریجنل ہیڈ ودیگر سے گفتگو

معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کرکے عوام کو انکی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا

امن سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائیگی، سرفراز بگٹی

پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر تعینات اہلکار کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائیگا

ورثاء کو حکومت تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ، لواحقین سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ مراد جمالی میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس کانسٹیبل فرمان بشیر پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں مصروف ٹیموں اور ان کی سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں کو نشانہ بنانا ایک بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر دراصل قوم کے مستقبل اور بچوں کی صحت کے خلاف سازش کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور پولیو جیسے قومی فریضے کی انجام دہی میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

DIREC
GENERAL
RELATIONS

Bullet No 1

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 123 | جمعرات 27 شوال 16 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا آر یا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ماہرین کے ہمراہ گروپ فوٹو

کینسر و دیگر موذی امراض کا علاج صوبے میں ہی ممکن بنائیں گے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں حکومت و آر یا انسٹی ٹیوٹ کا صحت عامہ کے نظام کو موثر بنانے پر اتفاق

یتیم و بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیح، سرفراز بگٹی کی مسلم ہینڈز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آر یا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آر یا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور موثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ موثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں وزیراعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آر یا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ موثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو موثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور رکن اسمبلی اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکار فائرنگ سے شہید

واقعہ ڈی ایم جمالی میں پیش آیا، مسلح افراد فرار، تلاش شروع کر دی گئی

ملوث عناصر قوم کے مستقبل کیخلاف سازش کر رہے، وزیراعلیٰ، واقعہ کی مذمت

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر معمور پولیس اہلکار کو شہید کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق نصیر آباد کے ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی کے پی اینڈ ڈی کالونی میں پولیو مہم کی تکمیل ٹیم ایک گھر کے اندر بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے گئی تو باہر کھڑے پولیس اہلکار فرحان بشیر پر مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر دی جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لیکر سیول ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ذوالفقار علی کرار اور ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر فوری طور پر سیول ہسپتال پہنچ گئے واقعے کے حوالے سے رابطہ کرنے پر ایس ایس پی نصیر آباد نے بتایا کہ یہ دہشت گردی کا واقعہ ہے جس کی تمام پہلوؤں سے جائزہ لے رہے ہیں اور شہید پولیس اہلکار صبح سے ہی تکمیل پولیو ٹیم کے ساتھ سیکورٹی ڈیوٹی پر معمور تھا علاقے کی مکمل ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ مراد جمالی میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس کانسٹیبل فرحان بشیر پر فائرنگ کے واقعے کی مذمت کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں مصروف ٹیموں اور ان کی سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں کو نشانہ بنانا ایک بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر دراصل قوم کے مستقبل اور بچوں کی صحت کے خلاف سازش کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور پولیو جیسے قومی فریضے کی انجام دہی میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے کام کرنے والے تمام اہلکاروں کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور شہداء کے ورثا کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے، رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقاتِ [عامہ] حکومت بلوچ[ستان]
Bullet No. 1
Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعرات 16 اپریل 2026ء بمطابق 27 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 104

شعبہ صحت میں سرکاری و نجی شراکت داری
حکومت عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، وزیر اعلیٰ

صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق اجلاس، موذی مرض کے علاج و دیگر امور پر غور

کینسر و دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائیگا، ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائیگی جو فوری نتائج کے حامل ہوں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لئے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور موثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لئے نجی شعبے کے ساتھ موثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں۔ وزیر اعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر سہیل خان و متعلقہ حکام شریک تھے۔

گندم کی کاشت و چھوٹے زمینداروں کو ریلیف، تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا آغاز

اب تک 3 ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں رقم منتقل کر دی، مزید 3 روز میں 13128 کو سبسڈی فراہم کی جائیگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

85 ہزار 821 کسان رجسٹرڈ ہو چکے، ریلیف کا مقصد فیول کی بڑھتی قیمتوں کے باعث کاشتکاروں کے مالی دباؤ میں کمی لانا ہے، محکمہ زراعت

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے گندم کاشت کرنے والے چھوٹے زمینداروں اور خصوصاً کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا باقاعدہ آغاز کر دیا، جس کا مقصد فیول کی بڑھتی قیمتوں کے باعث کاشتکاروں کو درپیش مالی دباؤ میں کمی لانا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ اب تک 3 ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں سبسڈی کی رقم منتقل کر دی گئی ہے جبکہ آئندہ دو سے تین روز میں مزید 13 ہزار 128 کسانوں کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی، اسی طرح بتدریج تمام کسانوں کے اکاؤنٹس کے تصدیقی عمل کے ساتھ ہی تھریشر سبسڈی کی فراہمی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔ محکمہ زراعت حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے بھر میں 85 ہزار 821 کسان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جن میں سے 74 ہزار 202 کی تصدیق مکمل کی جا چکی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

ہے۔ بلوچستان میں گندم کاشت کرنے والے زمینداروں کی تعداد 68 ہزار 972 ہے جبکہ 50 ہزار 329 ایسے کاشتکار ہیں جن کے پاس 12.5 ایکڑ یا اس سے کم زرعی زمین موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خطے میں کشیدگی کے دوران فیول کی قیمتوں میں اضافے نے زراعت سے وابستہ افراد کو شدید متاثر کیا خصوصاً وہ چھوٹے زمیندار اور کسان جن کی گندم کی فصلیں تیار ہو چکی ہیں اور اب تھریشر کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کاشتکاروں کو فی ایکڑ کے حساب سے فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ بڑھتی قیمتوں کا اضافی بوجھ کم کیا جا سکے اور وہ اپنی فصل کی بروقت کٹائی اور تھریشر کا عمل مکمل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کو درپیش چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے لئے عملی ریلیف فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سبسڈی کی فراہمی کے عمل کو مزید تیز، شفاف اور موثر بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق کسان اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبے میں زرعی پیداوار کو فروغ حاصل ہو۔

یتیم و بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومتی ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

مسلم ہینڈز کے وفد کی ملاقات، فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ، مختلف تجاویز پیش کیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے، ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لئے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں، اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ موثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد عملی شکل دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۶

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 16 اپریل 2026ء بمطابق 27 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 105

یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی، ملاقات کرنے والے مسلم ہینڈز کے وفد سے بات چیت

حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں، سرفراز بگٹی کی جانب تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جاسکے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

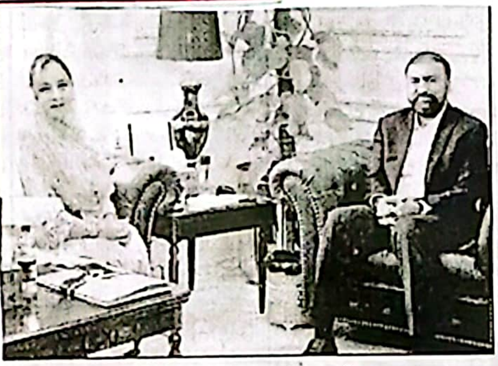

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

عوام کو انکی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، وزیر اعلیٰ

آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ اشتراک کے حوالے سے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے اشتراک سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ **میزان** کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 16 اپریل 2026ء، 27 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 223

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے مابین باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

شعبہ صحت میں اصلاحات کو فروغ دینا اہم ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں، طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے

بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا، صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں وزیراعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے۔

یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں

یتیم اور بے سہارا بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد کی ملاقات کے دوران بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا

بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مشیر بلدیات و دیہی ترقی لیاقت لہڑی، ایم پی اے میر محمد خان لہڑی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین نصیرآباد حاجی عبدالرحمٰن لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 16 اپریل 2026ء بمطابق 27 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔103

یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ونڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ

(بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر7پر)

نجی طبی اداروں کے تعاون سے عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں

میر سرفراز بگٹی

علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جائے گا

کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت

(بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2پر)

کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں وزیراعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے۔

ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی، چیف آفیسر شعیب ناصر، کونسلر حاجی اسلم سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ ضلع کیچ، خصوصاً شاہی تمپ میں ڈینگی کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مارچ کے دوران 160 کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ اپریل کے آغاز سے اب تک یہ تعداد بڑھ کر 436 تک پہنچ چکی ہے، جن میں سے پچاس فیصد سے زائد کیسز صرف شاہی تمپ سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سٹی اور سنگانی سر کے علاقوں میں بھی کیسز سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں جبکہ دیگر علاقوں سے بھی اکا دکا کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ حکام کے مطابق شاہی تمپ میں ایک ہفتے تک لاروا سائیڈنگ مہم جاری رہی، جبکہ کوئٹہ سے آنے والی خصوصی ٹیم نے سروے کے دوران ایک گھر کے مشترکہ واش روم میں پانی سے بھرے 11 برتنوں میں سے 10 میں ڈینگی لاروا کی موجودگی کی نشاندہی کی، جو صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق لیڈی ہیلتھ ورکرز کی 40 ٹیموں نے 8 ہزار 888 مقامات کا معائنہ کیا جہاں 697 لاروا پائے گئے۔ اسی طرح پانی کے 9 ہزار سے زائد ذخائر کی جانچ کے دوران 1 ہزار 36 لاروا کی نشاندہی ہوئی، جن میں سے 833 وتلف کیا گیا جبکہ 288 مقامات پر آئی سی آر استعمال کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مقامی سطح پر آئی سی آر کی خریداری پر پابندی کے باعث مزید سپلائی کے لیے محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت (WHO) سے درخواست کی گئی ہے۔ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے اجلاس کو بتایا کہ روزانہ 100 سے زائد ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں جبکہ مثبت کیسز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں ڈینگی مریضوں کے لیے خصوصی آئسولیشن وارڈ قائم کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈینگی کا کوئی مخصوص علاج موجود نہیں، تاہم بروقت تشخیص، عام ادویات اور احتیاطی تدابیر کے ذریعے اس مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میئر تربت شیر قاضی نے شاہی تمپ کو ہاٹ اسپاٹ قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ پانچ روز تک اس علاقے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے فوگنگ کے لیے پانچ نئی مشینیں آرڈر کی گئی ہیں جو جلد دستیاب ہوں گی، جس سے مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ میئر نے محکمہ صحت، میونسپل کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ باہمی تعاون سے جامع حکمت عملی کے تحت اسپرے، فوگنگ، لاروا سرویلنس اور آگاہی مہم کو تیز کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی تعاون کے بغیر ڈینگی پر قابو پانا ممکن نہیں، لہٰذا شہری احتیاطی تدابیر اپنائیں اور پانی کے ذخائر کو ڈھانپ کر رکھیں۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 16 اپریل 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور رکن اسمبلی اصغر ترین ملاقات کررہے ہیں

انسداد پولیو ٹیموں اور سیکورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

واقعے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ مراد جمالی میں پولیو مہم کی سیکورٹی پر مامور پولیس کانسٹیبل فرمان بشیر پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں مصروف ٹیموں اور ان کی سیکیورٹی پر تعینات اہلکاروں کو نشانہ بنانا ایک بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر دراصل قوم کے مستقبل اور بچوں کی صحت کے خلاف سازش کررہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور پولیو جیسے قومی فریضے کی انجام دہی میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے کام کرنے والے تمام اہلکاروں کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور شہداء کے ورثاء کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 16 اپریل 2026ء، 27 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 105

کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے سبسڈی سکیم کا آغاز

صحت کے شعبہ جات میں اصلاحات لا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صحت کے شعبے میں جدید نظام کے نفاذ کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

کاشتکاروں کو فی ایکڑ کے حساب سے فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا اضافی بوجھ کم کیا جا سکے

کوئٹہ (آن لائن، اے این این، خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں وزیر اعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے۔ دریں اثناء حکومت بلوچستان نے گندم کاشت کرنے والے چھوٹے زمینداروں اور خصوصاً کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کا مقصد فیول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث کاشتکاروں کو درپیش مالی دباؤ میں کمی لانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بتایا ہے کہ اب تک 3 ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں سبسڈی کی رقم منتقل کر دی گئی ہے جبکہ آئندہ دو سے تین روز میں مزید 13 ہزار 128 کسانوں کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی اسی طرح بتدریج تمام کسانوں کے اکاؤنٹس کے تصدیقی عمل کے ساتھ ہی تھریشر سبسڈی کی فراہمی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے گا محکمہ زراعت حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے بھر میں 85 ہزار 821 کسان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جن میں سے 74 ہزار 202 کی تصدیق مکمل کی جا چکی ہے بلوچستان میں گندم کاشت کرنے والے زمینداروں کی تعداد 68 ہزار 972 ہے جبکہ 50 ہزار 329 ایسے کاشتکار ہیں جن کے پاس 12.5 ایکڑ یا اس سے کم زرعی زمین موجود ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کہا کہ خطے میں کشیدگی کے دوران فیول کی قیمتوں میں اضافے نے زراعت سے وابستہ افراد کو شدید متاثر کیا ہے خصوصاً وہ چھوٹے زمیندار اور کسان جن کی گندم کی فصلیں تیار ہو چکی ہیں اور اب تھریشر کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے کاشتکاروں کو فی ایکڑ کے حساب سے فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا اضافی بوجھ کم کیا جا سکے اور وہ اپنی فصل کی بروقت کٹائی اور تھریشر کا عمل مکمل کر سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کو درپیش چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے لیے عملی ریلیف فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سبسڈی کی فراہمی کے عمل کو مزید تیز، شفاف اور مؤثر بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق کسان اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبے میں زرعی پیداوار کو فروغ حاصل ہو۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 16 اپریل 2026ء | 27 شوال 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | شمارہ 53

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کینسر سمیت تمام موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کرکے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق ایک اہم اجلاس بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے ہسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جاسکے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کرکے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مؤثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں وزیراعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جاسکے اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین خان مندوخیل، آریا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور متعلقہ حکام شریک تھے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے مابین باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل، ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، مسلم ہینڈز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے کے قیام سمیت مختلف قابل عمل تجاویز پیش کیں اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ مؤثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرپور تعاون اور مثبت پیش رفت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اشتراک سے فلاحی و تعلیمی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

اہلکاروں کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

پولیو مہم میں مصروف ٹیموں اور سیکیورٹی پر تعینات اہلکاروں کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ مراد جمالی میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس کانسٹیبل فرحان بشیر پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں مصروف ٹیموں اور ان کی سیکیورٹی پر تعینات اہلکاروں کو نشانہ بنانا ایک بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر دراصل قوم کے مستقبل اور بچوں کی صحت کے خلاف سازش کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اس واقعے کی مکمل تحقیقات کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور پولیو جیسے قومی فریضے کی انجام دہی میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے کام کرنے والے تمام اہلکاروں کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور شہداء کے ورثاء کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت] ... حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — جمعرات 16 اپریل 2026ء، 27 شوال 1447ھ — شمارہ 12

وزیراعلیٰ بلوچستان: حکومت کاشتکاروں کیلئے مثبت سوچ رکھتی ہے، انکی ترقی ہماری ترقی ہے

...سے تین روز میں مزید 13 ہزار 128 کسانوں کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی اسی طرح بتدریج تمام کسانوں کے اکاؤنٹس کے تصدیقی عمل کے ساتھ ہی ٹریکٹر سبسڈی کی فراہمی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے گا

...یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے، وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے گندم کاشت کرنے والے چھوٹے زمینداروں اور خصوصاً کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ٹریکٹر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کا مقصد لیول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث کاشتکاروں کو در

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

پیش مالی دباؤ میں کمی لانا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بتایا ہے کہ اب تک 3 ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں سبسڈی کی رقم منتقل کر دی گئی ہے جبکہ آئندہ دو سے تین روز میں مزید 13 ہزار 128 کسانوں کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی اسی طرح بتدریج تمام کسانوں کے اکاؤنٹس کے تصدیقی عمل کے ساتھ ہی ٹریکٹر سبسڈی کی فراہمی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے گا محکمہ زراعت حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے بھر میں 85 ہزار 821 کسان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جن میں سے 74 ہزار 202 کی تصدیق مکمل کی جا چکی ہے بلوچستان میں گندم کاشت کرنے والے زمینداروں کی تعداد 68 ہزار 972 ہے جبکہ 50 ہزار 329 ایسے کاشتکار ہیں جن کے پاس 12.5 ایکڑ یا اس سے کم زرعی زمین موجود ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حالیہ جنگی کشیدگی کے دوران لیول کی قیمتوں میں اضافے نے زراعت سے وابستہ افراد کو شدید متاثر کیا ہے خصوصاً وہ چھوٹے زمیندار اور کسان جن کی گندم کی فصلیں تیار ہو چکی ہیں اور اب تھریشر کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے کاشتکاروں کو فی ایکڑ کے حساب سے لیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا اضافی بوجھ کم کیا جا سکے اور وہ اپنی فصل کی بروقت کٹائی اور تھریشر کا عمل مکمل کر سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کو درپیش چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے لیے عملی ریلیف فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سبسڈی کی فراہمی کے عمل کو مزید تیز، شفاف اور موثر بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق کسان اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبے میں زرعی پیداوار کو فروغ حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم ہینڈز کے ریجنل ہیڈ ملک نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ان کے روشن مستقبل کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران وفد نے بلوچستان میں جاری تعلیمی و فلاحی سرگرمیوں پر بریفنگ دی اور یتیم و نادار بچوں کے لیے مستقبل میں ایسے اداروں کے قیام سے متعلق تجاویز پیش کیں اس موقع پر بات پر زور دیا گیا کہ ایسے اداروں کا قیام نہ صرف بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرے گا بلکہ انہیں ایک محفوظ، باوقار اور سازگار تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا جو ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فلاحی اداروں کے ساتھ موثر اشتراک کو فروغ دے کر ایسے پائیدار منصوبے متعارف کرائے گی جن کے ذریعے نادار بچوں کو معیاری تعلیم، بہترین تربیت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں یتیم و مستحق بچوں کے لیے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کے حوالے سے نجی و فلاحی شعبے کے ساتھ شراکت داری کو وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس سہولت سے مستفید کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی بھرپور سرپرستی کرے گی جو بچوں کے محفوظ مستقبل اور معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پیش کی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل منصوبوں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت و پاکستان بینک کے ... سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1429 QUETTA Thursday April 16, 2026 / Shawwal 27, 1447 Rs: 30

QUETTA: A delegation led by former Deputy Speaker Sardar Babar Khan Musakhel meeting with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Wednesday.

Bugti vows to provide cancer treatment locally

Staff Report

QUETTA: "The provincial government is determined to provide better and more effective healthcare services to the public at their doorstep by utilizing the services of quality private medical institutions," said Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, while chairing an important meeting to promote mutual cooperation between the government and the Arya Institute of Medical Sciences at the Chief Minister's Secretariat.

The meeting discussed various issues related to the promotion of public-private partnerships in the health sector, the provision of timely, quality, and modern healthcare facilities across Balochistan, the improvement of emergency services, the availability of treatment for cancer and other deadly diseases, and the expansion of medical services.

"Standardized treatment for cancer and other deadly diseases would be made available within the province, so patients do not have to travel to other cities," the Chief Minister emphasised. He stressed that reforms in the health sector require fostering effective partnerships with the private sector, adding that projects which produce immediate results and provide direct relief to the public will be prioritized. The Chief Minister also directed that investment in medical education and research be increased to develop skilled human resources. The meeting was attended by Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakr, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Imran Zarkon, Secretary Health Mujeeb-ur-Rehman Pani Zai, DG Health Services Dr. Ameen Khan Mandokhail, CEO of Arya Institute of Medical Sciences Dr. Sohail Khan, and relevant officials.

Moreover, "the education and training of orphaned and destitute children is one of the government's foremost priorities, and all possible resources are being mobilized for their welfare," stated Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, during a meeting with a delegation led by the Regional Head of Muslim Hands, Malik Naeem. Member of the Provincial Assembly, Rahmat Saleh Baloch, was also present. The delegation briefed the Chief Minister on ongoing welfare and educational activities in Balochistan and presented practical suggestions, including the establishment of quality educational institutions for orphaned and impoverished children. "Such institutions would not only provide children with quality education but also ensure a safe, dignified, and conducive educational environment essential for their holistic development," the delegation emphasised. The Chief Minister responded that the provincial government would promote effective collaboration with welfare institutions and introduce sustainable projects to provide impoverished children with quality education and equal opportunities for growth. "Partnerships with the private and welfare sectors will be expanded to ensure that as many children as possible benefit from this facility," he said, assuring the delegation of full cooperation and instructing relevant authorities to review the proposals and quickly implement feasible projects. The delegation thanked the Chief Minister for his wholehearted support.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 APR 2026

Page No

وناگڑی میں گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کی تعمیر اہم سنگِ میل ہے، سردار کھیتران

حلقے میں تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے کوششیں جاری رکھیں گے

لاہور (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ وناگڑی میں گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور یہ ادارہ علاقے کی بچیوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے فعال کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکول کی تکمیل ایک اہم سنگِ میل ہے، جس کا مقصد دور دراز علاقے کی بچیوں کو تعلیم کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اب طالبات کو تعلیم کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے نہیں کرنے پڑیں گے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ حکومت بچیوں کی تعلیم کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے اور اسی سلسلے میں مختلف علاقوں میں تعلیمی منصوبے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک تعلیم یافتہ بچی پورے معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے حلقے میں تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے اور عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔

حفظانِ صحت کی مصنوعات پر ٹیکسوں کے خاتمے کیلئے قانون سازی پر اتفاق

غریب اور متوسط طبقے کی خواتین ان تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں، راحیلہ درانی ودیگر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں خواتین کی صحت، صنفی مساوات اور معاشی بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے، بنیادی حفظان صحت کی مصنوعات پر عائد ٹیکسوں میں نمایاں کمی یا مکمل خاتمے کے لیے قانون سازی پر اتفاق کرلیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد صوبے کی لاکھوں خواتین کو صحت کی بنیادی سہولیات تک سستی رسائی فراہم کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کی۔ اجلاس میں [illegible] قیادت، بیوروکریسی اور عالمی اداروں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی، جن میں رکن قومی اسمبلی اختر بی بی اور اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، خیر جان سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ خان، ڈاکٹر طاہرہ کمال بلوچ اور اقوام متحدہ (UN) کے متعلقہ ذیلی اداروں کے نمائندے موجود تھے اجلاس میں شرکاء نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنیادی حفظان صحت (ہائیجین) کی مصنوعات پر بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کی خواتین ان تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان اسمبلی میں ایک مشترکہ قرارداد پیش کی جائے گی جس میں مطالبہ کیا جائے گا کہ ان مصنوعات پر ٹیکس کی شرح میں کم از کم 50 فیصد کمی کی جائے یا انہیں مکمل طور پر ٹیکس فری قرار دیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

سریاب میں پپ تا اسٹیشن روڈ کی تعمیر کا آغاز ہوگیا

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کے خصوصی فنڈز سے سریاب کے علاقے میں پپ تا اسٹیشن روڈ کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ اہم ترقیاتی منصوبہ علاقے میں آمد و رفت کی سہولیات کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ سڑک کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی میں بہتری آئے گی بلکہ علاقہ مکینوں کو روزمرہ زندگی میں بھی آسانی میسر آئے گی۔ متعلقہ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ جہاں جہاں سیوریج لائن بچھائی جا رہی ہے، وہاں مقامی مکین اپنے گھروں کے نکاسی آب کے پائپ بروقت مرکزی سیوریج لائن سے منسلک کرلیں تاکہ مستقبل میں کسی قسم کی مشکلات سے بچا جا سکے۔۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 APR 2026 Page No. 16

چھوٹے زمینداروں کیلئے ریلیف

حکومت بلوچستان نے تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا

3ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں رقم منتقل کر دی گئی، مزید 13ہزار 128 کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی، 85ہزار 821 رجسٹرڈ ہو چکے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (غ ن) حکومت بلوچستان نے گندم کاشت کرنے والے چھوٹے زمینداروں اور خصوصاً کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تھریشر سبسڈی اسکیم پر عملدرآمد کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کا مقصد فیول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث کاشتکاروں کو درپیش مالی دباؤ میں کمی لانا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بتایا ہے کہ اب تک 3ہزار 102 کسانوں کے اکاؤنٹس میں سبسڈی کی رقم منتقل کر دی گئی ہے جبکہ آئندہ دو سے تین روز میں مزید 13ہزار 128 کسانوں کو سبسڈی فراہم کر دی جائے گی اسی طرح بتدریج تمام کسانوں کے اکاؤنٹس کے تصدیقی عمل کے ساتھ ہی تھریشر سبسڈی کی فراہمی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے گا محکمہ زراعت حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے بھر میں 85ہزار 821 کسان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جن میں سے 74ہزار 202 کی تصدیق مکمل کی جا چکی ہے بلوچستان میں گندم کاشت کرنے والے زمینداروں کی تعداد 68ہزار 972 ہے جبکہ 50ہزار 1329یسے کاشتکار ہیں جن کے پاس 12.5 ایکڑ یا اس سے کم زرعی زمین موجود ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کہا کہ خطے میں کشیدگی کے دوران ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے نے زراعت سے وابستہ افراد کو شدید متاثر کیا ہے خصوصاً وہ چھوٹے زمیندار اور کسان جن کی گندم کی فصلیں تیار ہو چکی ہیں اور اب تھریشر کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ: بار کونسل قواعد میں ترامیم آئندہ سماعت تک معطل

آئینی درخواست قابل سماعت قرار، فریقین کو نوٹس جاری، مکمل ریکارڈ اور منٹس پیش کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (غ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں بلوچستان بار کونسل کے قواعد میں حالیہ ترامیم کے خلاف دائر آئینی درخواست پر اہم سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار میر عطاءاللہ لانگو اور رؤف عطا کی جانب سے پیش ہونے والے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ بلوچستان لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسل رولز 2020 میں 2 اپریل 2026 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے کی گئی ترامیم، بالخصوص رول 13.5 اور نئے شامل کیے گئے رول A-13.5، لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسلز ایکٹ 1973 کی دفعات، خاص طور پر سیکشن 10(1)(b)، سے متصادم ہیں، اس لیے یہ ترامیم غیر قانونی، بلا اختیار اور کالعدم ہیں۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ نئی ترامیم کے ذریعے انرولمنٹ کمیٹی کے آئینی کردار کو محدود کیا گیا ہے اور عارضی سرٹیفکیٹ کو بعض صورتوں میں حتمی سرٹیفکیٹ کے برابر قرار دینا قانون کی روح اور طریقہ کار کے خلاف ہے۔ وکلاء نے عدالت سے استدعا کی کہ ان ترامیم کو معطل اور بعد ازاں کالعدم قرار دیا جائے، اور انرولمنٹ کا عمل صرف قانون کے مطابق تشکیل دی گئی کمیٹیوں کے ذریعے ہی انجام دیا جائے۔ عدالت نے ابتدائی دلائل سننے کے بعد درخواست کو قابل سماعت قرار دیتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کر دیے۔ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس اجلاس کا مکمل ریکارڈ اور منٹس پیش کریں جس میں ان ترامیم کی منظوری دی گئی، جبکہ متعلقہ حکام کو نوٹیفکیشن کے اجرا اور اس پر عملدرآمد سے متعلق تمام ریکارڈ پیش کرنے کا بھی حکم دیا گیا۔ مزید برآں، عدالت نے نئی ترامیم کے بعد جاری کیے گئے عارضی انرولمنٹ سرٹیفکیٹس کی تفصیلات بھی طلب کر لی ہیں تاکہ ان کی قانونی حیثیت کا جائزہ لیا جا سکے۔

پروبیشن اور پیرول سے متعلق قوانین کو یکجا اور مربوط بنایا جائیگا، قائمہ کمیٹی

بل بہتر طرز حکمرانی و عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے اہم پیش رفت ثابت ہوگا، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں ہوا، جس کی صدارت رکن اسمبلی خیر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں اراکین اسمبلی عبیداللہ گورگیج، اصغر علی ترین، میر ضیاءاللہ لانگو، علی مدد جتک، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی اراکین نے بل کے مختلف پہلوؤں پر جامع بحث کی۔ بل کا بنیادی مقصد بلوچستان میں مجرموں کی پروبیشن کے موثر نظام کا قیام، ان کی بحالی اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کو یقینی بنانا، پیرول سے متعلق امور کو منظم انداز میں نافذ کرنا ہے۔ بل کے تحت صوبے میں پروبیشن اور پیرول سے متعلق قوانین کو یکجا اور مربوط بنایا جائے گا تاکہ حکومتی سطح پر نگرانی، اصلاح اور بحالی کے عمل کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ بل میں کمیونٹی سروس، فنی تربیت اور بحالی کے پروگراموں کے ذریعے معاشرتی شمولیت کو فروغ دینے، ڈائریکٹوریٹ جنرل پروبیشن اینڈ پیرول کے ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے، ایک متوازن، انسانی اور اصلاحی انصاف کے نظام کے قیام پر زور دیا گیا ہے۔ یہ قانون عوامی تحفظ کو یقینی بنانے، متاثرین کے حقوق کے تحفظ، جرائم کی شرح میں کمی اور بہتر طرز حکمرانی و عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

اخباری صنعت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائیگا، ایڈیٹرز کونسل

نور ساجدی کی زیر صدارت اجلاس، ڈیجیٹل میڈیا پالیسی سے متعلق پرنٹ میڈیا کو درپیش مسائل پر غور

کوئٹہ (این این آئی) ڈیلی نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل بلوچستان کا ایک اجلاس صدر انور ساجدی منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان حکومت کی جانب سے نئی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی متعارف کروانے سے متعلق پرنٹ میڈیا کو درپیش مسائل پر غور و خوض کیا گیا اور اس سلسلے میں گزشتہ روز جوائنٹ میڈیا ایکشن کمیٹی کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات پر اعتماد میں لیا گیا اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اخباری صنعت کے اجتماعی مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں جمعیت علماء اسلام کے میر زابد علی ریکی پی ایس ڈی پی 2026-27 میں ضلع واشک میں ٹراما سنٹر کے قیام اور جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کوئٹہ سے گوادر کے درمیان براہ راست پروازیں شروع کرنے سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ گوادر کے رہائشی لوگوں کو مالکانہ حقوق دیئے جانے کے بابت توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ بر حسابات حکومت بلوچستان مالی سال 2022-23، قائمہ کمیٹی بر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ بر بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی، قائمہ کمیٹی بر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ بر دیوانی ضابطہ کار (بلوچستان ترمیمی)، قائمہ کمیٹی بر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ بر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ترمیمی اور قائمہ کمیٹی بر محکمہ داخلہ کی رپورٹ بر بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 APR 2026 Page No. 17

پنجگور: رشوت ستانی کے خاتمے کیلئے پولیس چیک پوسٹیں ختم

نفری کو پولیس لائن میں رپورٹ کرنے اور اسلحہ اور ایمونیشن بھی جمع کرنے کا حکم

سبزاب، گومازی، سرادک، وازی بونستان، سرسانڈ، گوران، ہنگول کی پوسٹیں شامل

پنجگور (این این آئی) پنجگور سی پیک روڈ پر قائم پولیس ناکے اور چیک پوسٹیں ختم چیک پوسٹوں کے نفری کو پولیس لائن رپورٹ کرنے کی ہدایت اور ساتھ میں اسلحہ اور ایمونیشن جمع کرنے کی تاکید تفصیلات کے مطابق ایس پی پنجگور نے اپنے ایک حکم نامے میں پنجگور کے نصف درجن کے قریب پولیس چیک پوسٹوں کو کلوز کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے نفری کو پولیس لائن میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے اور ساتھ میں سرکاری اسلحہ

.... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اور ایمونیشن بھی جمع کرنے کا حکم دیا ہے ایس پی پنجگور کے حکم نامے میں یہ بات مینشن کی گئی ہے کہ یہ اقدام رشوت ستانی کے خاتمے کے لیے اٹھایا گیا ہے ان چیک پوسٹوں میں سبزاب گومازی، سرادک، وازی بونستان، سرسانڈ، گوران، ہنگول شامل ہیں تاہم عوامی حلقوں نے اس اقدام پر حیرانگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ چیک پوسٹوں پر رشوت ستانی کا خاتمہ اچھی اور قابل ستائش عمل ہے تاہم نفری کو مکمل کلوز کرنے سے لوگوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھے گا کیونکہ یہ روٹ کافی لمبی ہے کسی بھی ناخوشگوار حادثہ یا واردات کی صورت میں شہری خود کو غیر محفوظ تصور کریں گے

بلوچستان میں بیوٹی پارلرز کی رجسٹریشن لازم، ٹیکس عائد

مالکان رجسٹریشن یقینی بنائیں اور بروقت ٹیکس ریٹرنز جمع کرائیں، بی آر اے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے بھر میں بیوٹی پارلرز کی رجسٹریشن اور ٹیکس ادیگی کو فروغ دینے کیلئے ایک سہولت پر مبنی عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد بیوٹی سروسز فراہم کرنے والوں کو ٹیکس نظام میں شامل کرتے ہوئے انہیں قانونی اور کاروباری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق بیوٹی پارلرز کے مالکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، بروقت ٹیکس ریٹرنز جمع کرائیں اور

.... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں۔ بی آر اے نے یقین دہانی کرائی ہے کہ کاروباری حضرات کو رجسٹریشن اور ٹیکس معاملات میں ہر ممکن رہنمائی اور سہولت فراہم کی جائے گی۔ بی آر اے نے مزید کہا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کی دستاویز بندی بہتر ہوگی بلکہ شفافیت میں اضافہ اور صوبے کیلئے محصولات میں بہتری بھی ممکن ہو سکے گی۔

کوئٹہ کے شہری آئے روز اپنی املاک سے محروم ہو رہے ہیں

عثمان روڈ میں موٹر سائیکل چوری کی واردات، سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے عثمان روڈ میں موٹر سائیکل چوری کی واردات، سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آگئی۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں چوری کی وارداتوں کا سلسلہ ایک بار پھر جاری ہے اس بار واقعہ عثمان روڈ کی گلی نمبر 6 میں پیش آیا جہاں نامعلوم چور گھر کے باہر کھڑی موٹر سائیکل چرا کر فرار ہوگیا۔ متاثرہ شہری کا کہنا ہے کہ چور صبح تقریباً 5 بجے کے قریب گھر کے باہر کھڑی موٹر سائیکل لے کر باآسانی فرار ہوگیا چوری ہونے والی موٹر سائیکل

.... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سی ڈی 70 ماڈل 2024 ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی ہے جس میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک نامعلوم شخص اطمینان سے موٹر سائیکل کے قریب آتا ہے اسے اسٹارٹ کرتا ہے اور موقع سے فرار ہو جاتا ہے۔ علاقہ مکینوں نے بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزم کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2026

Page No. 10

این 25 منصوبے کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں، شاہزیب خان کاکڑ

اہم منصوبے کی تکمیل سے متعدد شہروں کے مابین رابطوں میں بہتری آئے گی، ٹریفک کا بہاؤ منظم ہوگا، حادثات میں کمی آئیگی، کمشنر

کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی زیرصدارت این-25 نیشنل ہائی وے کے منصوبے پر جاری کام کی پیشرفت سے متعلق اجلاس منعقد ہوا

کوئٹہ ڈویژن میں کوئٹہ تا چمن سیکشن کا منصوبہ دو سال کی مدت میں مکمل کیا جائے گا، درکار فنڈز جاری ہو چکے ہیں، کمشنر کو بریفنگ

کوئٹہ (غ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت این-25 نیشنل ہائی وے کے منصوبے پر جاری کام کی پیشرفت اور حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن تیمور احمد، ڈپٹی کمشنر چمن منصور احمد، ڈپٹی کمشنر پشین، نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے افسران اور متعلقہ انجینئرز نے شرکت کی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

۔ اجلاس کے دوران این-25 نیشنل ہائی وے پر جاری تعمیراتی کام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر این ایچ اے حکام کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویژن میں کوئٹہ تا چمن سیکشن کا منصوبہ دو سال کی مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس کے لیے درکار فنڈز جاری ہو چکے ہیں۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ پشین میں زمینوں کی سیٹلمنٹ کے کچھ مسائل درپیش ہیں جنہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ منصوبے میں تاخیر نہ ہو۔ جبکہ کوئٹہ میں زمین کے حصول کے لیے سیکشن-4 کا نوٹیفکیشن جاری کیا جا چکا ہے، جس سے زمین کے حصول کے عمل اور تعمیراتی کام کی رفتار میں نمایاں تیزی آئے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ این-25 نیشنل ہائی وے کا منصوبہ صوبے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس شاہراہ کی تکمیل سے نہ صرف کوئٹہ، پشین اور چمن سمیت دیگر شہروں کے مابین رابطے میں بہتری آئے گی بلکہ ٹریفک کے بہاؤ کو منظم کر کے حادثات کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے متعلقہ تمام محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبے کی راہ میں حائل تمام انتظامی اور تکنیکی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے

استعمال شدہ سرنجیں اور ناقص طبی طریقے، پاکستان میں ایڈز کا پھیلاؤ تیز ہوگیا

بلوچستان میں ایڈز کے کیسز کی تصدیق شدہ تعداد 3 ہزار 303 ہے، پنجاب سب سے زیادہ متاثر صوبہ ہے

پنجاب کے بڑے شہری اور نیم شہری مراکز ایڈز کے پھیلاؤ کا گڑھ ہیں، خیبرپختونخو ملک میں دوسرے نمبر پر ہے

بلوچستان کے علاقوں تربت سے 368، حب 159، نصیرآباد 66 اور لورالائی میں 96 ایڈز کے کیسز شامل ہیں

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) پاکستان اس وقت ایک سنگین طبی بحران کی زد میں ہے، جہاں ایچ آئی وی/ایڈز کے کیسز میں خطرناک حد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ملک بھر میں اب تک ایڈز کے مجموعی طور پر ایک لاکھ 8 ہزار 400 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ ایڈز کو ایک خاموش دشمن اور موذی مرض قرار دیا جاتا ہے، جس کی سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ کئی کیسز میں مریض کے اندر اس کی علامات تک ظاہر نہیں .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ہوتیں، لیکن یہ وائرس خاموشی سے پھیلنے میں دیر نہیں لگاتا۔ حکام اور ماہرین صحت کے لیے یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، اور وہ اس وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کوشاں ہیں۔ صوبائی سطح پر اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایڈز کے کیسز کی تعداد کے لحاظ سے پنجاب ملک بھر میں پہلے نمبر پر ہے۔ بلوچستان میں ایڈز کے کیسز کی تصدیق شدہ تعداد 3 ہزار 303 ہے، پنجاب سب سے زیادہ متاثر صوبہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، پنجاب میں اس وقت 45 ہزار مریض ایڈز کے وائرس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت لاہور اس وبا سے سب سے زیادہ متاثرہ شہر ہے، جہاں 10 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ پنجاب کے دیگر شہروں میں بھی صورتحال ابتر ہے۔ فیصل آباد میں 5 ہزار، ملتان میں 3 ہزار سے زائد، سرگودھا اور گجرات میں 2 ہزار 800 سے زائد، جبکہ ننکانہ صاحب میں 2 ہزار سے زائد افراد اس موذی مرض میں مبتلا پائے گئے ہیں۔ یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں کہ پنجاب کے بڑے شہری اور نیم شہری مراکز ایڈز کے پھیلاؤ کا گڑھ بن رہے ہیں۔ خیبرپختونخوا ایڈز کے کیسز کے حوالے سے ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ صوبے میں ایڈز کے مجموعی مریضوں کی تعداد 39 ہزار 702 تک پہنچ چکی ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ ان میں سے 1 ہزار 276 کیسز صرف رواں سال کے دوران رپورٹ ہوئے ہیں، جو مرض کے تیزی سے پھیلنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت پشاور میں 1 ہزار 877 کیسز موجود ہیں، جبکہ بنوں میں 988 افراد ایڈز سے متاثر ہیں۔

واٹر فلٹریشن پلانٹس کی فعالیت کا پہلا مرحلہ مکمل، 130 پلانٹس فعال

پلانٹس کوئٹہ، قلات، پشین، لورالائی، کچھی و دیگر اضلاع میں فعال کیے گئے

کوئٹہ (پ ر) پی ڈی ڈبلیو اے پروجیکٹ کے ترجمان کے مطابق سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ہدایت پر صوبے میں صاف پانی کے 130 غیر فعال پلانٹس کو مرحلہ وار فعال بنانے کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل ہوگیا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر سید رحمت اللہ کی نگرانی میں کوئٹہ، قلات، پشین، لورالائی، کچھی، اوستہ محمد، ڈیرہ اللہ یار، ڈیرہ مراد جمالی، سبی، مستونگ، واشک، حب، سوراب، خضدار، آواران اور لسبیلہ میں پلانٹس کو فعال بنا دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق پلانٹس کی فعالیت .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سے عوام کو آبنوشی کی سہولت میسر آئیگی اور آلودہ پانی سے جنم لینے والی بیماریوں پر قابو پایا جاسکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 16-APR-2026 Page No. 18

نیب بلوچستان نے 2 سال میں ایک کھرب 41 ارب روپے کی سرکاری اراضی واگزار کرالی

2025 میں 1.02 ملین ایکڑ اور رواں سال 51576 ایکٹرز مین ریکور کی گئی، نیب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قومی احتساب بیورو بلوچستان نے ڈیڑھ سال کے دوران 1 کھرب 41 ارب روپے مالیت کی سرکاری اراضی کو واگزر کرلی نیب ذرائع کے مطابق قومی احتساب بیورو بلوچستا نقومی اثاثوں کے تحفظ، عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کے اپنے مینڈیٹ کے مطابق، احتساب اور قانون کی حکمرانی کے لیے اپنے پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہوئے بڑے پیانے پر ریاستی

اور ان مالیاتی انتظامات کی اصلاح کیلئے فوری آئینی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے جنہیں صوبائی حکومت ''غیر قانونی'' قرار دیتی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کو ارسال کیے گئے ایک سخت لہجے پر مبنی خط میں خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے سنگین آئینی خدشات کو اجاگر کیا، خاص طور پر این ایف سی کے عمل میں نظامی خلاف ورزیوں اور محصولات کی تقسیم کے فارمولے کی بروقت تجدید میں تاخیر پر توجہ مرکوز کی۔ خط میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ہر 5 سال بعد این ایف سی ایوارڈ پر نظر ثانی کرنے کی آئینی شرط کو عملاً نظر انداز کیا گیا ہے، اور موجودہ انتظام اپنی آئینی مدت سے کہیں زیادہ طویل ہو چکا ہے۔ خط میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ سالانہ بنیادوں پر توسیعات صوبوں کے آئینی اتفاق رائے کے بغیر دی گئیں، جس سے وفاقیت کی روح متاثر ہوئی۔ 2015ء میں آرٹیکل 160(6) کے تحت کیے گئے فارمولہ کی نظر ثانی کے برعکس، فاٹا کے حصے کیلئے اسی طریقہ کار کو بروئے کار نہ لانے کو مسلسل نظر انداز کرنا قرار دیا گیا ہے۔ مزید برآں صوبے کا موقف ہے کہ ''غیر قانونی اقدامات کے ایک پیچیدہ مجموعے'' نے واضح آئینی طریقہ کار کی جگہ لے لی ہے، جس سے موجودہ مالیاتی منتقلیاں مشکوک ہو گئی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ 2018ء کے بعد سے نام نہاد صوبائی ''حصہ جات'' قانونی حیثیت نہیں رکھتے، درحقیقت یہ حصہ جات نہیں اور انہیں جائز تقسیم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ اس معاملے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے خیبر پختونخوا نے خبردار کیا ہے کہ وہ سپریم کورٹ یا وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کرنے کیلئے تیار ہے۔ صوبہ متعدد نکات پر عدالتی مداخلت چاہتا ہے، جن میں یہ سوال بھی شامل ہے کہ پانچ سال بعد این ایف سی فارمولے کی تجدید میں تاخیر کیا آئینی مدت کی خلاف ورزی ہے، اور وفاقی حکومت کو آرٹیکل 160(6) کے تحت نیا ترمیمی حکم جاری کرنے، آئین کے مطابق فارمولے کو اپ ڈیٹ کرنے اور فاٹا کے حصے کو مغربی سرحد پر امن و حکمرانی کے استحکام کیلئے قومی ترجیح کے طور پر مختص کرنے کا پابند بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی 2018ء سے محصولات کی تقسیم کی قانونی حیثیت کو بھی چیلنج کرنے اور سابق فاٹا کے حصے سے مبینہ طور پر منتقل کیے گئے فنڈز کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اپنے مجوزہ ''آگے کے لائحہ عمل'' کے تحت خیبر پختونخوا حکومت نے وفاق سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ این ایف سی کے عمل کو آئینی حدود میں واپس لایا جا سکے۔ اس نے فاٹا کے انضمام کے بعد کی صورتحال کے مطابق صوبائی حصہ جات کی تجدید کیلئے تاخیر کا شکار ترمیمی حکم جاری کرنے پر زور دیا۔ اس دوران صوبے نے عبوری مالیاتی انتظامات کیلئے تمام صوبوں کو منصفانہ وفاقی گرانٹس دینے کی تجویز بھی پیش کی۔ مزید برآں اس نے بغیر کسی تاخیر کے این ایف سی اجلاس بلانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ نئے ایوارڈ پر باضابطہ غور و خوض دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ یہ خط وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان مالیاتی حقوق کے معاملے پر بڑھتی خلیج کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں صوبہ اس مسئلے کو محض مالیاتی نہیں بلکہ ایک بنیادی آئینی تنازع قرار دے رہا ہے جو جلد ملک کی اعلیٰ عدالت کے سامنے پیش ہو سکتا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 APR 2026 Page No. 20

پشتونخوا میپ

حکومتی مشینری عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہے

پارٹی عوام کو درپیش مسائل کی نشاندہی کرتی چلی آرہی ہے لیکن بے حس حکمران مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی نہیں دکھا رہے

پانی کی شدید قلت، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، گیس کی بندش، ٹوٹی پھوٹی سڑکیں، ناقص نکاسی کا نظام، ہر طرف ابتری پھیلی ہے

حکمران کرپشن کی بجائے بے لگام ہوئے کیسکو، ایس ایس جی سی، واسا، ایم سی کیو اور دیگر محکموں کو عوامی خدمت پر مامور کریں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل سٹی کے کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت تحصیل سینئر معاون سیکرٹری شکور افغان منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹیوز و ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے محبوب چیئرمین اور جمہوریت کے عظیم قائد محمود خان ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

اچکزئی کی سیاست دوراندیشی، اصول پسندی اور جمہوری اقدار سے گہری وابستگی کی عکاس رہی ہے۔ وہ ہمیشہ جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے علمبردار رہے ہیں۔ محمود خان اچکزئی کا اصولی موقف، بیانیہ نہ صرف پشتونخوا وطن، ملک اور اس خطے کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات دلا سکتا ہے بلکہ ترقی، استحکام اور امن کے لیے ان کی پیش کردہ تجاویز و نکات پر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ کارکن پارٹی پروگرام کو گھر گھر پہنچانے اور عوام کو پارٹی صفوں میں شامل کرنے کے لیے عوامی رابطہ مہم چلائیں اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچوں کو فعال و منظم بنانے اور بالخصوص ہر علاقے میں نئے ابتدائی یونٹس کے قیام کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہری علاقوں میں بڑھتے ہوئے مسائل کو حل کرنے میں حکومت وانتظامیہ اور متعلقہ ادارے غیر سنجیدہ ہیں۔ پارٹی مسلسل عوام کو درپیش مسائل کی نشاندہی کرتی چلی آرہی ہے لیکن متعلقہ حکمران ان کے حل کے لیے ٹس سے مس نہیں ہورہے ہیں۔ پانی کی شدید قلت، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی بندش، ٹوٹ پھوٹ کی شکار سڑکیں، ناقص نکاسی آب کا نظام، اور صفائی کی ابتر صورتحال شہریوں کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کررہی ہے۔ یہ مسائل نہ صرف عوامی صحت کے لیے خطرہ ہیں بلکہ شہر کی مجموعی ترقی میں بھی بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واسا کوئٹہ کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانے اور پرانی پائپ لائنز کی مرمت کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے چاہیے۔ کیو ایم سی کو صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے، کچرے کی بروقت نکاسی اور سڑکوں کی بحالی پر فوری توجہ دینی چاہیے۔ لیکن یہاں صفا پروجیکٹ کے ذریعے صفائی کا تمام نظام درہم برہم کرکے صرف کرپشن و کمیشن کو جاری رکھا گیا ہے۔ اسی طرح کیسکو سے مطالبہ ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے۔ بعض علاقوں میں غیر اعلانیہ طور پر صبح سے شام تک بجلی کی بندش جاری ہے اور کیسکو کے ذیلی دفاتر اس حوالے سے خوداعلم ہیں

مولانا ہدایت الرحمن

الخدمت فاؤنڈیشن ملک بھر میں فلاحی منصوبوں پر کام کررہی ہے

جے آئی کے زیر اہتمام الخدمت ہیلتھ فاؤنڈیشن کے تعاون سے ایمبولینس عملے کیلئے 'بیسک لائف سپورٹ' بابت تربیتی سیشن منعقد

ایک روزہ تربیت کا مقصد ایمرجنسی حالات میں انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے عملے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے زیر اہتمام فلاحی شعبے الخدمت ہیلتھ فاؤنڈیشن کے تعاون سے ایمبولینس سروس کے عملے کے لیے "بیسک لائف سپورٹ (Life Basic Support)" کے موضوع پر ایک روزہ خصوصی تربیتی سیشن کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد ایمرجنسی حالات میں انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا۔ تقریب میں امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان عبدالمجید سربازی اور.........

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل سیکرٹری عثمان خان کاکڑ سمیت دیگر ذمہ داران اور معزز مہمانان نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور استحکام کا دارومدار موثر اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی پر ہوتا ہے، اور ایمرجنسی سروسز اس نظام کا بنیادی ستون ہیں۔ تربیتی سیشن میں ماہر انسٹرکٹرز نے شرکاء کو بنیادی طبی امداد، سی پی آر (CPR)، سانس کی بحالی، حادثات کے فوری ردعمل، اور مریض کی محفوظ منتقلی جیسے اہم پہلوؤں پر عملی اور نظریاتی تربیت فراہم کی۔ شرکاء کو جدید تقاضوں کے مطابق ایمرجنسی رسپانس کی مہارتیں سکھائی گئیں تاکہ وہ ہنگامی حالات میں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ مولانا ہدایت الرحمن نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایمبولینس ڈرائیور و طبی عملے کو انسانی جان بچانے فوری طبی امداد کے حوالے سے پیشہ ورانہ تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سرکاری محکمے کی قیمتی سرکاری اراضی پر قبضہ کیا جارہا ہے، بی این پی عوامی

بروری روڈ پر بلوچستان ایگریکلچرل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر کی اراضی پر قبضہ روکا جائے

مافیا نے نجی ہسپتال کی تعمیر کیلئے ہزاروں زیتون کے قیمتی درخت بلڈوز کیے، مرکزی بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری اہم پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ بروری پر واقع بلوچستان ایگریکلچرل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر (BARDC) کی قیمتی سرکاری اراضی پر ایک نجی ہسپتال کی جانب سے مبینہ طور پر زبردستی، غیر قانونی تعمیرات اور ناجائز قبضے کو فوری طور پر روکا جائے بیان میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ وفاق سے منسلک اس اہم زرعی تحقیقی مرکز کی زمین پر قبضہ.........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

مافیا نے دھاوا بول دیا ہے یہ زمین صرف چند ایکڑ زمین کا ٹکڑا نہیں بلکہ بلوچستان کی زرعی تحقیق کا مستقبل ہے۔ یہاں ہزاروں زیتون کے قیمتی درخت موجود تھے جنہیں بلڈوز کرکے تباہ کردیا گیا ہے بی این پی عوامی نے اس عمل کو زرعی تحقیق پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔ درختوں کی اس بڑے پیمانے پر کٹائی سے ماحولیاتی نقصان کے ساتھ ساتھ تحقیقی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں بیان میں کہا گیا کہ ہزاروں ملازمین کا روزگار اسی ریسرچ سینٹر سے وابستہ ہے اگر یہ زمین خدانخواستہ چھن گئی تو ہزاروں خاندانوں کے چولہے ٹھنڈے پڑ جائیں گے پارٹی نے نجی ہسپتال کے قبضہ مافیا کی جانب سے سرکاری زمین پر ناجائز قبضے اور طاقت کے بل بوتے پر کی جانے والی تعمیرات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے بیان میں صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر اس سرکاری زمین پر جاری تمام غیر قانونی تعمیراتی سرگرمیوں کو بند کرائے اور قبضہ فوری ختم کرائی جائے۔ بیان میں دوٹوک الفاظ میں کہا گیا کہ بی این پی عوامی ایسے اوچھے ہتھکنڈوں اور قبضہ مافیا کی زبردستی کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 APR 2026 Page No. 21

حکومتی نااہلی کا خمیازہ عوام بدحالی کی صورت میں بھگت رہے ہیں، پشتونخوا نیپ

ناقص منصوبہ بندی اور غیر سنجیدہ پالیسیوں کے باعث عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

مہنگائی، گیس قلت / پریشر بحران اور طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف 17 اپریل کو احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا، نصراللہ زیرے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی ایگزیکٹوز کا ایک اہم اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر کی تنظیمی صورتحال، عوام کو درپیش سنگین مسائل، مہنگائی کی بڑھتی ہوئی شرح، بنیادی سہولیات کی کمی اور آئندہ احتجاجی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں خصوصاً 17 اپریل بروز جمعہ شام چار بجے منعقد ہونے والے احتجاجی مظاہرے کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جو پیٹرولیم مصنوعات کی ہوشربا مہنگائی، گیس کی شدید قلت، گیس پریشر .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے بحران اور طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف منعقد کیا جائے گا۔ شرکاء نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ حکومتی نااہلی، ناقص منصوبہ بندی اور غیر سنجیدہ پالیسیوں کے باعث عوام کو بنیادی سہولیات تک رسائی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گیس کی بندش اور کم پریشر نے گھریلو زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، جبکہ بجلی اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ مہنگائی کی موجودہ لہر نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اور متوسط و غریب طبقہ شدید معاشی دباؤ کا شکار ہو چکا ہے۔ اجلاس میں 19 اپریل بروز اتوار صبح منعقد ہونے والے مظاہرے، جو پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پی ایس او) کی اسکول داخلہ مہم کے سلسلے میں منعقد کیا جائے گا، کی تیاریوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پارٹی اور پی ایس او کے کارکنان اپنے اپنے علاقوں سے طلبہ و طالبات کے جلوس نکالیں گے اور مرکزی مظاہرے میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں گے۔

بلوچستان کے عوام بارڈرز کی بندش سے نان شبینہ کے محتاج ہو گئے، سیاسی جماعتیں

وزیراعلیٰ کے احکامات کے باوجود ڈپٹی کمشنرز ایرانی تیل کی ترسیل میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں، تاجروں کو تنگ کیا جا رہا ہے، یونس عزیز زہری

ڈپٹی کمشنرز کو چاہیے کہ وہ تیل کے تاجروں کو ہراساں کرنے کی بجائے منشیات اور جرائم پیشہ افراد کیخلاف کارروائی کریں، رحمت صالح بلوچ

بلوچستان میں روزگار کے مواقع مفقود، تمام بارڈرز پر چھوٹے تاجروں اور مزدوروں کو روزگار کمانے کے مواقع دیے جائیں، اصغر خان ترین

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز ایرانی تیل کی سپلائی بندش کے بجائے منشیات اور جرائم کے خلاف کارروائی کرے ڈیزل اور پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد نان شبینہ کی محتاج بنا دیا ہے موجودہ حکومت عوام کو روزگار دینے کی بجائے ان سے اپنا ہی روزگار چھین کر برائی اور بدامنی کی طرف دھکیل رہے ہیں نوجوانوں کو روزگار دینا صوبائی حکومت .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کی ذمہ داری بنتی ہے لیکن یہاں صورتحال ان کے برعکس ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ، اصغر ترین اور دیگر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان پہلے سے پسماندہ ہے بلوچستان کے عوام کا دارومدار بارڈرز پر ہے لیکن بدقسمتی سے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی بدولت بارڈرز کو بند کر کے بلوچستان کے لاکھوں خاندان کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا گیا لوگوں نے اپنے دو وقت کی روٹی کی خاطر ایرانی پٹرول کے کاروبار سے وابستہ رہے تاکہ برائی کی طرف گامزن ہونے کی بجائے اپنا کاروبار پر توجہ دی جائے لیکن نہ جانے حکومت اور ان کے ہمنوا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کیوں لوگوں اور خاص کر نوجوان طبقے کو برائی اور بدامنی کی طرف دھکیل رہے ہیں جس کی واضح مثال گزشتہ دنوں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ایرانی پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں کی تعداد میں نوجوانوں پر یہ کاروبار بند کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا

بلوچستان کے حقوق سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، لشکری رئیسانی

کوشش ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو واپس کر کے صوبے کے حقوق کا تحفظ کریں

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حقوق سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے نہ ہی اپنے موقف سے دستبردار ہوں گے، ہماری کوشش ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے موجودہ قانون کو واپس کر کے بلوچستان کے حقوق کا تحفظ کریں۔ یہ بات انہوں نے "آن لائن" کے رابطہ کرنے پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت بدھ کو مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے اپوزیشن اراکین ...... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے مشاورتی اجلاس سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ ایکٹ کے حوالے سے ہونے والے اجلاس میں شریک سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے بات چیت اس نکتہ پر ہوئی کہ ایسی قانون سازی ہو جو بلوچستان کے ایک عام شہری کے حقوق اور بلوچستان کے مستقبل کا تحفظ کرے، اس لیے ہم جدوجہد کر رہے ہیں، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ از سر نو قانون سازی کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں ہماری طرف سے بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ، سید اختر شاہ کمرل شامل ہوں گے جو ایکٹ میں ترمیم کے حوالے سے ہونے والے اجلاس میں شریک ہوں گے ہماری کوشش ہوگی کہ بلوچستان کے حق کا دفاع کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ کسی ایک مائن اور پلاٹ کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی وسائل اور اختیار کا مسئلہ ہے، اس لیے ہم سنجیدہ ہیں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ جدید نوآبادیاتی قانون ہے جس کی آڑ میں بلوچستان کے وسائل کو ملٹی نیشنل کمپنیوں اور غیروں کو الاٹ کیا جا رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 16 APR 2026 Page No. 22

فائرنگ کے مختلف واقعات میں پولیس اہلکار سمیت 3 افراد جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی میں فائرنگ سے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر تعینات اہلکار شہید، گنداوہ میں فائرنگ سے میبر خان لاشاری دم توڑ گیا

کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر فائرنگ کے واقعہ میں حزب اللہ جان کی بازی ہار گیا، لواحقین کا روڈ بلاک کر کے شدید احتجاج

کوئٹہ +ڈیرہ مراد جمالی + جبل کمسی (سٹی رپورٹر + آن لائن + نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر تعینات پولیس اہلکار کو شہید کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق نصیرآباد کے ہیڈکوارٹر ڈیرہ مراد جمالی .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کے ٹی اینڈ ٹی کالونی میں پولیو مہم کی ٹیم ایک گھر کے اندر بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے گئی تو باہر کھڑے پولیس اہلکار فرمان بشیر بہرانی پر مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لیکر سیول ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور علاقے کی ناکا بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ دریں اثناء نامہ نگار کے مطابق پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود ملاردو کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں میبر خان ولد محمد طالب لاشاری موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، جبکہ ملزمان واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر مقامی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال گنداواہ منتقل کیا، جہاں قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد میت ورثاء کے حوالے کردی۔ واقعے کی وجہ تاحال معلوم نہ ہوسکی ہے، جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

سریاب: ایک ہفتے میں 7 افراد قتل 3 زخمی، کوئی ملزم گرفتار نہ ہوسکا

کوئٹہ میں بڑھتے ہوئے جرائم کی وجہ سے شہری خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب کے علاقے میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سریاب روڈ، کمرانی روڈ اور دیگر علاقوں میں 7 افراد کو قتل اور 3 کو زخمی کیا گیا تاحال ملزمان گرفتار نہیں ہوئے تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی جرائم، اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں کی وجہ سے شہریوں میں شدید عدم تحفظ پایا جارہا ہے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سریاب میں 7 افراد کو دن دیہاڑے قتل کردیا گیا اور قتل وغارت گری کا یہ سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے تاحال قتل وغارت کی روک تھام اور ان وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جاسکا۔ یاد ر......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ ایک ہفتے کے دوران ایک دن میں ڈھاڈر کے 2 نوجوانوں اور اس کے بعد سریاب میں عدالت سے پیشی کے واپس جاتے ہوئے 3 نوجوانوں کو قتل اور مقتول کے باپ سمیت 2 افراد کو زخمی کیا گیا اور اس کے بعد کمرانی روڈ پر ایک شخص کو موت کے گھاٹ اتارا گیا اسی طرح ایک دن بعد ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر و ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ سریاب اور ملحقہ علاقوں میں کسی فرض شناس سینئر پولیس آفیسرز کو تعینات کر کے اچھی شہرت رکھنے والے دیگر ایس ایچ اوز کو تعینات کر کے جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر قابو پاکر ان میں ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں جکڑا جائے۔

کوئٹہ: تشدد سے وکیل زخمی، ایک ملزم گرفتار، گاڑی پولیس تحویل میں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرغون روڈ سنگلی کراس کے قریب جھگڑے میں وکیل زخمی ہوگیا پولیس نے یک ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق اسٹاف کالج روڈ کا رہائشی ایڈووکیٹ شیر علی کاکڑ گزشتہ شب زرغون روڈ سنگلی کراس کے قریب واقع اپنی دکان کے باہر کھڑا تھا کہ نامعلوم افراد نے جھگڑا کرتے ہوئے شدید تشدد کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا

کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی، 15 افراد گرفتار

ملزمان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی مسروقہ پی ٹی سی ایل کیبل برآمد

ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی کارروائیوں کے دوران تھانہ انڈسٹریل اور صدر کے عملے نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی میں ملوث 15 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چوری شدہ لاکھوں روپے مالیت کی پی ٹی سی ایل کی کیبل برآمد کرلیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز صدر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم شکیل کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 3 لاکھ 50 .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ہزار روپے مالیت کی پی ٹی سی ایل کی مسروقہ کیبل برآمد کرلی اس کے علاوہ کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر فرید احمد، غوث بخش، محمد کاشف، نصیر احمد، قمر شوکت اور آصف کو گرفتار کرلیا جبکہ انڈسٹریل پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ملزمان عبداللہ، صلاح الدین، داؤد، ہارون، مقصود احمد، محمود جان، محمد کامران، عبدالقیوم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

اوستہ محمد، اشتہاری ملزم گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد سی آئی اے پولیس کی کارروائی اشتہاری ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں انچارج سی آئی اے اسٹاف اوستہ محمد، انسپکٹر حبیب اللہ کھوکھر نے کارروائی کرتے ہوئے 23 سال سے ڈکیتی کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم ممتاز عرف بھٹہ ولد دلمراد قوم جمالی ساکن گوٹھ اللہ بخش اوستہ محمد کو گرفتار کرلیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 16 APR 2020 Page No. 23

نکاسی آب کے نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق

بلوچستان کے متعلقہ حکام میں تشویش کی لہر، ہنگامی اقدامات کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں پولیو وائرس کا ایک اور ماحولیاتی نمونہ مثبت آنے کے بعد محکمہ صحت اور انسداد پولیو حکام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ذرائع .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق مارچ کے مہینے میں صوبے کے متاثرہ علاقے سے حاصل کئے گئے نکاسی آب کے نمونے میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وائرس تاحال ماحول میں موجود ہے اور بچوں کی صحت کے لیے خطرہ بنا ہوا ہے۔ اس حالیہ رپورٹ کے بعد صوبائی حکومت اور انسداد پولیو پروگرام نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔

Century Express Quetta

شہر کی اہم ترین سڑکوں پر ریڑھی بانوں کا قبضہ

ٹریفک کی روانی شدید متاثر، ریڑھی بانوں کو ہٹایا جائے، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں تجاوزات کی بھرمار نے شہر کے ٹریفک نظام کو بری طرح متاثر کر دیا جبکہ سڑک کنارے اور فٹ پاتھوں پر غیر قانونی ریڑھیاں شہریوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث بن گئی ہیں۔ شہر کی سڑکیں اور فٹ پاتھ حکومت کی خوبصورتی کے دعووں کے برعکس تجاوزات کی زد میں ہیں۔ جگہ جگہ قائم غیر قانونی ریڑھیاں اور دکانیں نہ صرف ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہی ہیں بلکہ پیدل چلنے والوں کے لیے چلنا بھی محال ہو گیا ہے۔ شہر کی مصروف ترین شاہراؤں جن میں سنگکی روڈ، جوائنٹ روڈ، سریاب روڈ، جناح روڈ، قندھاری بازار، لیاقت بازار، زرغون روڈ اور کاسی روڈ شامل ہیں، پر ریڑھی بانوں کا راج نظر آتا ہے۔ ان علاقوں میں بے ہنگم رش کے باعث گاڑیاں گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسی رہتی ہیں، جبکہ ریڑھیوں پر لگے لاؤڈ اسپیکرز کا شور شہریوں کے لیے مزید اذیت کا باعث بن رہا ہے۔ شہریوں نے ایکسپریس نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیدل چلنے والوں کے لیے گزرنا محال ہو گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اورماڑہ، دیہی علاقہ لوپ سیر کے بچے ریت پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور

45 بچوں کیلئے باقاعدہ اسکول عمارت نہیں، واحد استاد کی تنخواہ این آر ایس پی ادا کرتی ہے، مصا کمال الدین

اورماڑہ (یو این اے) بلوچستان کے ساحلی شہر اورماڑہ کا دیہی علاقہ لوپ سیر کی جدید دور میں بھی بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم ہے جہاں 45 معصوم بچے لکڑیوں کے ایک شکستہ ڈھانچے تلے تپتی دھوپ اور ریت پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ قبائلی رہنما میر مصا کمال الدین نے بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

اس حوالے سے بتایا کہ یہ اسکول لوپ سمیت گرد و نواح کی بستیوں کے طلبہ کے لئے تعلیم کا واحد ذریعہ ہے کیونکہ قریبی سرکاری اسکول یہاں سے 6 کلومیٹر دور ہے جہاں تک چھوٹے بچوں کی رسائی ناممکن ہے۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ ان بچوں کو پڑھانے والے واحد استاد کی تنخواہ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے ذریعے ادا کی جاتی ہے جبکہ اسکول کی اپنی کوئی عمارت نہیں۔ انہوں نے حکومت اور حکام سے مطالبہ کیا کہ اسکول کو فوری طور پر سرکاری سطح پر رجسٹرڈ کیا جائے اور استاد کو مستقل بنیادوں پر سرکاری ملازم مقرر کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بچوں کو موسمی سختیوں سے بچانے کے لئے اسکول کی باقاعدہ عمارت جلد تعمیر کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 APR 2020 Page No 24

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کیلئے اقدامات، صحت کے شعبے میں بہتری کے امکانات!

بلوچستان میں صحت کا شعبہ شدید بحران کا شکار ہے، جہاں بیماریوں کا بوجھ قومی اوسط سے دوگنا ہے۔ اہم مسائل میں دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کا فقدان، ڈاکٹروں اور عملے کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی اور زچہ و بچہ کی شرح اموات میں اضافہ شامل ہیں۔ ہیپاٹائٹس، ملیریا اور غذائی قلت جیسی بیماریاں عام ہیں جبکہ ٹرانسپورٹ کی کمی کے باعث بروقت علاج ممکن نہیں۔ بلوچستان کے ہیلتھ سیکٹر کو درپیش کلیدی مسائل کا سامنا ہے۔ دیہی علاقوں میں بنیادی مراکز صحت (BHUs) اور رورل ہیلتھ سینٹرز (RHCs) یا تو غیر فعال ہیں یا وہاں ضروری ادویات اور طبی آلات موجود نہیں ہیں۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں، نرسوں اور تکنیکی عملے کی شدید کمی ہے، جس کی وجہ سے مریضوں کو کوئٹہ یا دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ صوبے میں ملیریا، ڈینگی، ہیپاٹائٹس، اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی شرح بہت زیادہ ہے۔ زچگی کے دوران زچہ و بچہ کی اموات کی شرح پاکستان میں سب سے زیادہ بلوچستان میں ہے، جس کی وجہ ماہر زچگی کی عدم دستیابی ہے۔ بچوں اور حاملہ خواتین میں غذائی قلت (Malnutrition) ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے اور پھیلی ہوئی آبادی کے باعث صحت کی خدمات پہنچانا ایک انتظامی چیلنج ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے حکومت نے بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے تحت کام شروع کیا ہے تاکہ صحت کے معیارات کو بہتر بنایا جا سکے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے بلوچستان حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری کی جا رہی ہے تاکہ بلوچستان کے عوام کو صحت جیسی بنیادی اور اہم سہولت میسر آ سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی حکومت اور آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے درمیان باہمی اشتراک کے فروغ سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صحت کے شعبے میں سرکاری و نجی شراکت داری کے فروغ، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کو بروقت، معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، کینسر اور دیگر موذی امراض کے علاج معالجے کی دستیابی اور طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں صحت عامہ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے نجی شعبے کی مہارت، وسائل اور جدید طبی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ ممکنہ اشتراک کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن کے ذریعے اسپتالوں کی استعداد کار میں اضافہ، تشخیصی و علاج معالجے کی سہولیات کی بہتری، جدید طبی خدمات کی فراہمی اور خصوصی طور پر کینسر سمیت پیچیدہ امراض کے علاج کو مقامی سطح پر یقینی بنایا جا سکے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت معیاری نجی طبی اداروں کی خدمات حاصل کر کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور موثر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ کینسر اور دیگر موذی امراض کا معیاری علاج صوبے کے اندر ہی ممکن بنایا جائے گا تاکہ مریضوں کو دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید نظام کے نفاذ اور پائیدار ترقی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ موثر شراکت داری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو فوری نتائج کے حامل ہوں اور عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کریں۔ وزیراعلیٰ نے طبی تعلیم اور ریسرچ کے فروغ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھا کر ماہر افرادی قوت تیار کی جائے تاکہ صوبے میں صحت کے نظام کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مجوزہ اشتراک کے تحت ایسے عملی اور قابل عمل منصوبے ترتیب دیے جائیں جو نہ صرف قلیل مدت میں نتائج دیں بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت کے شعبے میں اصلاحات اور سرمایہ کاری سے یقیناً صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز سے نکالا جا سکتا ہے جس سے بلوچستان کے عوام کو ہر قسم کی بیماریوں سے تحفظ اور بہتر علاج و معالجے کی سہولیات میسر آئینگی۔ بلوچستان حکومت کے حالیہ اقدامات صوبے میں صحت کے شعبے پر مثبت اثرات مرتب کریں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 APR 2026

Page No. 25

بلوچستان کی ترقی کو قومی استحکام سے مشروط

صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مکالمے، بہتر طرز حکمرانی، بہتر روابط اور موثر آبی نظم ونسق کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے استحکام اور ترقی کے بغیر پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صدر میں 19ویں نیشنل ورکشاپ برائے بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان اس وقت بیک وقت دو اہم محاذوں پر ایک غیر معمولی کردار ادا کر رہا ہے۔ داخلی استحکام خصوصاً بلوچستان کی ترقی، اور خارجی سطح پر عالمی امن کے لیے سفارتی کاوشیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کے حالیہ بیانات اور سرگرمیاں اسی جامع حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہیں، جس میں ریاستی استحکام کو علاقائی و عالمی امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے صدر مملکت کا یہ مؤقف کہ صوبے کے استحکام کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا، ایک بنیادی حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود ترقی کے ثمرات سے پوری طرح مستفید نہیں ہو سکا۔ اس کی بنیادی وجوہات میں گورننس کے مسائل، کمزور روابط، پانی کی قلت، اور مقامی آبادی کی معاشی محرومی شامل ہیں۔ ایسے میں مکالمے، بہتر طرز حکمرانی اور مؤثر آبی نظم ونسق پر زور دینا ایک درست اور بروقت سمت کا تعین ہے۔ پانی کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنا بھی نہایت اہم ہے۔ زرعی معیشت، کان کنی اور روزگار کے مواقع کا براہ راست انحصار پانی کی دستیابی پر ہے۔ نہروں کی لائننگ، آبی وسائل کا تحفظ اور علاقائی تعاون جیسے اقدامات نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ سماجی استحکام کو بھی فروغ دے سکتے ہیں۔ اسی طرح گوادر بندرگاہ اور چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری جیسے منصوبے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بشرطیکہ ان کے فوائد مقامی آبادی تک منصفانہ طور پر پہنچائے جائیں۔ صدر زرداری کی جانب سے مکالمے اور جمہوری عمل پر زور دینا اس تناظر میں نہایت اہم ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت کے استعمال کے بجائے سیاسی مفاہمت میں پوشیدہ ہے۔ قومی یکجہتی، داخلی احتساب اور شفاف حکمرانی وہ ستون ہیں جن پر پائیدار امن کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 APR 2026

Page No. 26

غیر ضروری بھرتیوں پر پابندی، معیاری تعلیم پر توجہ دینے کی ہدایت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ اور جغرافیائی طور پر وسیع صوبے میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ پنجگور جیسے دور دراز علاقے میں یونیورسٹی کی موجودگی مقامی نوجوانوں کے لیے ایک امید کی کرن ہے، تاہم اس امید کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ادارہ جاتی مضبوطی، معیاری تدریس اور مؤثر نظم و نسق ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے تدریسی و انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی کا قیام اسی سمت میں ایک مثبت قدم ہے، بشرطیکہ یہ کمیٹی میرٹ اور حقیقی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات مرتب کرے۔ یہ امر قابل تحسین ہے کہ وزیراعلیٰ نے غیر ضروری بھرتیوں سے اجتناب اور معیار تعلیم پر توجہ دینے کی ہدایت کی۔ ماضی میں جامعات کو اکثر سیاسی مداخلت اور بے جا بھرتیوں کا سامنا رہا ہے، جس کے نتیجے میں تعلیمی معیار متاثر ہوا۔ اگر اس رجحان کو روکا جائے اور وسائل کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو جامعات حقیقی معنوں میں علم و تحقیق کے مراکز بن سکتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے فروغ پر زور دینا بھی ایک دور اندیش فیصلہ ہے۔ آج کی دنیا میں تعلیم صرف روایتی نصاب تک محدود نہیں رہی بلکہ جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر AI، تحقیق اور سیکھنے کے انداز کو یکسر تبدیل کر رہی ہے۔ مقامی زبانوں میں چیٹ بوٹس اور ڈیجیٹل حل تیار کرنے کی تجویز نہ صرف طلبہ کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرے گی بلکہ مقامی ثقافت اور زبان کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے حالیہ اقدامات ایک امید افزا آغاز ہیں، تاہم ان کی کامیابی کا انحصار مؤثر عملدرآمد، شفافیت اور تسلسل پر ہے۔ اگر حکومت ان پالیسیوں کو سنجیدگی سے نافذ کرتی ہے تو نہ صرف تعلیمی معیار بہتر ہوگا بلکہ یہ صوبے کی مجموعی ترقی اور استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
6 Daily: MEEZAN QUETTA 16 APR 2026
Bullet No. ... No. 23

وزیراعلیٰ بلوچستان کی جاری ترقیاتی منصوبے جون تک مکمل کرنے کی ہدایت!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں منصوبوں کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس میں واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ضلعی افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کی بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عمل درآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اجلاس میں بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ لائیو لوکیشن پر مبنی حاجری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں ان کی جانب سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جون تک مکمل کرنے اور ضلعی افسران کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کی بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنانے کی ہدایات قابل تعریف اقدام ہے ایسا کرنا انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ ہمارے ہاں یہ روایت بن گئی ہے کہ ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں کیے جاتے۔ اس سلسلے میں غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جس کے باعث جہاں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ اس پر آنے والے اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہیں جو کہ یقیناً نقصان دہ بات ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلعی افسران کو فیلڈ میں اپنی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے جو ہدایت دی ہے وہ وقت کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ہاں اکثر یہ مشاہدے میں آیا ہے کہ ضلعی افسران دیہی علاقوں میں تعیناتی کو ترجیح نہیں دیتے ان کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہی رہیں۔ اجلاس میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ بھی اچھا اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جون تک مکمل کرنے کی ہدایت پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو سختی سے ہدایات جاری کرنی چاہئیں تاکہ منصوبے بروقت مکمل ہوں اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے اس طرح فیلڈ افسران کو بھی کوئٹہ سے باہر اپنی جائے تعیناتی پر رہنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ سسٹم کو صحیح طریقے سے چلانے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 APR 2026 Page No. 29

Protecting turtles

The haunting sight of lifeless carcasses drifting onto the shores of Balochistan's West Bay is not merely a localized tragedy; it is a profound ecological alarm that we can no longer afford to ignore. Over the past twenty days, the frequency of dead turtles appearing along the coastline has surged, culminating in a grim discovery on April 13, where Green, Olive Ridley, and the exceedingly rare Loggerhead turtles were found dead on a single day. These silent sentinels of our oceans are being decimated by a familiar and preventable enemy: entanglement in fishing gear. While the vastness of the Arabian Sea may seem resilient, the reality reflected in these strandings is one of a fragile ecosystem under immense pressure, where the line between traditional livelihood and environmental catastrophe is becoming dangerously blurred.

The data provided by WWF-Pakistan's long-term monitoring is sobering. Since 2012, assessments of offshore gillnet fisheries have consistently pointed to the high incidence of non-target species particularly Olive Ridleys falling victim to fishing operations. Even more distressing is the threat to the Loggerhead turtle, a species so rare that only twelve sightings have been recorded in Pakistani waters over the last four decades. To lose even one of these creatures to negligence is a significant blow to global biodiversity. The entanglement of these ancient mariners in nets is not an inevitable byproduct of the fishing industry; it is a failure of modern management and a symptom of a lack of widespread, sustainable practices among the coastal communities that rely most heavily on the sea's bounty.

Conservation efforts involving the Sindh and Balochistan Wildlife Departments and international bodies like the IUCN have laid a vital foundation, but the current crisis suggests that research and sporadic interventions are insufficient. There is an urgent need to transition from passive monitoring to aggressive, community-led conservation. Awareness campaigns must be transformed into tangible incentives for fishermen to adopt turtle-excluder devices and safer netting practices. Protecting marine life requires more than just mourning the dead on our beaches; it demands a robust, state-backed commitment to policing illegal gear and empowering coastal residents as the primary guardians of their own natural heritage.

The recent spike in strandings is an undeniable indicator that the threats facing Pakistan's turtle populations are intensifying. If the authorities do not expedite their efforts to counter these threats through stricter regulation and enhanced maritime patrolling, the Green turtle and its counterparts may soon vanish from our shores entirely. We are currently witnessing a slow-motion extinction event along the Balochistan coast.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 APR 2026 Page No. 30

درہ سنزلہ: پشین کی تحصیل حرمزئی کا دور دراز علاقہ، حکام کی توجہ کا منتظر

تحریر: عصمت اللہ عصمت

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے متصل ضلع پشین کی تحصیل حرمزئی کا ایک دور دراز اور انتہائی پسماندہ علاقہ ہے درہ سنزلہ۔ جو گزشتہ کئی عشروں سے ترقیاتی منصوبوں کی راہ دیکھ رہا ہے۔ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک امر یہ ہے کہ اکیسویں صدی کی اس جدید دور میں بھی یہاں کے مکین بنیادی سہولیات حتیٰ کہ صحت، تعلیم اور آب نوشی جیسی سہولیات سے محروم ہیں درہ سنزلہ کی آبادی میں ہزار کے قریب ہے یہ ایک بڑی آبادی ہے مگر اس کے باوجود یہ لوگ اپنی روزمرہ ضروریات کے لیے مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہوتے ہیں علاقے میں نہ تو پختہ سڑک موجود ہے اور نہ ہی تعلیمی وطبی سہولیات میسر ہیں۔ بنیادی انفراسٹرکچر کی کمی نے یہاں کے عوام کو مکمل طور پر ترقی کی دوڑ سے باہر کر دیا ہے۔ کسی بھی علاقے کی ترقی کا پہلا زینہ رابطہ سڑکیں ہوتی ہیں۔ درہ سنزلہ کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں آج تک پختہ سڑک تعمیر نہیں ہو سکی۔ سنزلہ روڈ دو مرتبہ منظور ہونے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکی بارشوں کے موسم میں علاقے کا دیگر شہروں سے رابطہ تقریباً منقطع ہو جاتا ہے۔ مریضوں کو ہسپتال پہنچانے میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں، طلبہ و طالبات تعلیم کے حصول کے لیے سخت خطرات مول لیتے ہیں، جبکہ روزگار کے مواقع بھی محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ ایک سادہ سی سڑک کا نہ ہونا یہاں کے لوگوں کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ تعلیم کا حصول یہاں کے بچوں کے لیے مشکل ترین کام بن چکا ہے تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے، مگر درہ سنزلہ کے بچوں کے لیے یہ بنیاد ابھی تک قائم نہیں ہو سکی۔ علاقے میں سکول نہ ہونے کے باعث بچوں کو یا تو دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے یا پھر تعلیم سے ہی محروم رہ جاتے ہیں۔ خاص طور پر بچیوں کی تعلیم شدید متاثر ہو رہی ہے۔ والدین دوری اور سفری خطرات کے باعث اکثر بچیوں کو تعلیم کے لیے نہیں بھیج پاتے۔ اس طرح ایک پوری نسل علم کی روشنی سے محروم ہو رہی ہے۔ اگر فوری طور پر یہاں تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں نہ لایا گیا تو یہ محرومی مستقبل میں مزید سنگین سماجی مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔ اسی طرح یہاں صحت کی سہولیات بھی ناپید ہیں صحت کی بنیادی سہولتیں کسی بھی مہذب معاشرے کا بنیادی حق ہوتی ہیں، مگر درہ سنزلہ کے رہائشی اس حق سے بھی محروم ہیں۔ علاقے میں کوئی ہسپتال یا بنیادی مرکز صحت موجود نہیں۔ معمولی بیماری بھی سنگین مسئلہ بن جاتی ہے کیونکہ علاج کے لیے لوگوں کو پشین بازار یا کوئٹہ جانا پڑتا ہے۔ طویل سفر، خراب راستے اور مالی مشکلات کے باعث اکثر مریض بروقت علاج نہیں کروا پاتے۔ حاملہ خواتین، بزرگ افراد اور بچوں کے لیے یہ صورتحال انتہائی خطرناک ہے۔ متعدد ایسے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں بروقت طبی سہولت نہ ملنے کے باعث قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ یہ ایک انسانی المیہ ہے جس پر فوری توجہ دینا ناگزیر ہے۔ علاقے کے عوام کا کہنا ہے کہ گزشتہ برسوں میں مختلف سیاسی جماعتیں یہاں سے کامیاب ہوتی رہی ہیں۔ تین مرتبہ جمعیت علمائے اسلام، ایک بار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور پھر جمعیت علمائے اسلام کے نمائندے منتخب ہوئے، مگر علاقے کی حالت میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آئی۔ عوام کو بار بار ترقی کے وعدے کیے گئے مگر عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر رہے۔ ماضی میں متعدد رہنماؤں کی جانب سے کروڑوں روپے کے ترقیاتی اعلانات کیے گئے، لیکن یہ وعدے صرف کاغذی کارروائی تک محدود رہے۔ عوام اب ان اعلانات سے مایوس ہو چکے ہیں اور عملی اقدامات کے منتظر ہیں۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ وہ صبر و تحمل سے حکومتی توجہ کے منتظر رہے، مگر اب ان کی مشکلات حد سے بڑھ چکی ہیں۔ علاقے کے معتبرین نے واضح کیا ہے کہ اگر جلد عملی اقدامات نہ کیے گئے تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ یہ مطالبات کسی سیاسی مفاد کے لیے نہیں بلکہ بنیادی انسانی ضروریات کے حصول کے لیے ہیں۔ ایک سڑک، ایک سکول اور ایک بنیادی مرکز صحت وہ کم سے کم سہولتیں ہیں جن کے بغیر کسی بھی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں۔ درہ سنزلہ کے عوام کسی احسان کے طلبگار نہیں بلکہ اپنے آئینی اور بنیادی حق کا مطالبہ کر رہے ہیں ملک کے ہر شہری کو یکساں ترقی اور سہولتیں دستیاب ہونی چاہئیں یہ وقت ہے کہ حکام بالا درہ سنزلہ کی آواز سنیں اور فوری عملی اقدامات کریں۔ ترقی کے وعدوں کو حقیقت میں بدلنے کا یہی مناسب وقت ہے۔ اگر آج اس علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے تو نہ صرف یہاں کے عوام کا اعتماد بحال ہوگا بلکہ بلوچستان کی مجموعی ترقی میں بھی مثبت پیش رفت ہوگی۔ درہ سنزلہ کے گرد و نواح میں بیس کلومیٹر کے اندر کوئی باقاعدہ سکول موجود نہیں، جس کے باعث بچوں کی ایک بڑی تعداد تعلیم سے محروم رہنے پر مجبور ہے۔ حال ہی میں اس مسئلے پر ایک صحافی کی جانب سے حکومتی ترجمان سے سوال بھی کیا گیا تھا، جس پر ترجمان نے کہا کہ وہ اس حوالے سے سامنے آنے والی خبروں اور صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آئندہ بجٹ کے موقع پر متعلقہ محکمہ اپنی تجاویز حکومت کو ارسال کرے تاکہ ضرورت کے مطابق نئے سکولوں کے قیام کو ممکن بنایا جا سکے اور ایسے دور دراز علاقوں کی تعلیمی محرومیوں کا ازالہ ہو۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فوری طور پر سڑک کی تعمیر، نئے تعلیمی اداروں کے قیام، پہلے سے اگر حکومت کے ریکارڈ میں کوئی سکول ہے اس کی فعالیت اور بنیادی مرکز صحت کے منصوبوں کا آغاز کیا جائے تاکہ اس علاقے کی محرومیوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے اور یہاں کے لوگوں کو بھی ترقی کے سفر میں شامل کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated 6 APR 2026 Page No. 31

گوادر بندرگاہ ابھرتا ہوا عالمی مرکز

صائمہ صدیق

تاریخ بتاتی ہے کہ ہر بڑی ترقی ایک خیال سے جنم لیتی ہے، ایسا خیال جو طاقت، دیرپا فائدہ اور معاشی استحکام کی بنیاد بنتا ہے۔ وژن رکھنے والے لوگ ان خیالات کو پہچانتے ہیں، ایک حقیقی رہنما انہیں عملی شکل دیتے ہیں۔ برصغیر کی مثال لیں تو علامہ اقبال نے ایک آزاد ریاست کا خواب دیکھا اور قائداعظم محمد علی جناح نے اسے حقیقت میں بدل کر پاکستان قائم کیا۔ یہی اصول دنیا بھر کی کامیاب ترقی کی مثال میں نظر آتا ہے۔ آج کے دور میں، خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے تناظر میں، گوادر پورٹ ایک بار پھر عالمی توجہ حاصل کر رہا ہے۔ ہمیں بھی اس کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے اور دنیا بھر کو باور کرانا چاہیے کہ ہم ایک پرامن ملک ہیں اور ہماری بندرگاہ ان کے لئے ایک محفوظ سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کے ساحل پر واقع یہ گہرے پانی کی بندرگاہ نہ صرف جغرافیائی لحاظ سے اہم ہے بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی تجارت کے لیے ایک اہم رابطہ بھی فراہم کرتی ہے۔ گوادر کی اہمیت کا اندازہ پہلی بار 1954 میں امریکی ماہر ورتھ کوٹرک نے لگایا، جنہوں نے اسے ایک اسٹریٹجک بندرگاہ کے طور پر شناخت کیا۔ بعد ازاں 1958 میں پاکستان نے، وزیراعظم فیروز خان نون کی قیادت میں، عمان سے گوادر کو خرید لیا۔ اس تاریخی معاہدے میں پرنس کریم آغا خان چہارم کی مالی معاونت نے کلیدی کردار ادا کیا، جنہوں نے تقریباً 3 ملین ڈالر فراہم کیے۔ اگرچہ گوادر کی ترقی پر بہت پہلے کام شروع ہو جانا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بحری بیڑے نے یہاں سے دوری اختیار رکھی۔ پھر

منظر نامہ

اس کی مکمل ترقی کافی بعد میں شروع ہوئی جس کو بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا۔ گوادر شروع ہی سے خالصتاً ایک کمرشل منصوبہ کی بجائے ایک جیو پولیٹیکل منصوبہ تھا۔ بعد میں بندرگاہ کو جدید تقاضوں کے مطابق ایک گہرے سمندر کی گرم پانی کی بندرگاہ کے طور پر ڈیزائن کیا گیا، جو آج گوادر پورٹ اتھارٹی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس کا مقصد سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور فری زون کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کو بڑھانا ہے۔ گوادر کی ترقی ایک طویل المدتی منصوبہ ہے۔ اس کا پہلا مرحلہ 2006 میں مکمل ہوا، جبکہ 2013 میں اس کا کنٹرول چین اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کو دیا گیا، جس کے بعد یہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کا اہم حصہ بن گیا۔ اس کے بعد انفراسٹرکچر، تربیتی اداروں اور شہری منصوبہ بندی کے کئی منصوبے مکمل کیے گئے، جو صنعتی اور انسانی ترقی کو سہارا دیتے ہیں۔ موجودہ وقت میں بندرگاہ کی توسیع جاری ہے، جس کے تحت اس کی گہرائی بڑھائی جا رہی ہے تاکہ بڑے جہاز آسانی سے لنگر انداز ہو سکیں۔ مستقبل میں گوادر کو صرف ایک بندرگاہ نہیں بلکہ ایک مکمل جدید شہر کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ 2020 تک کی صورتحال میں آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال نے گوادر کی اہمیت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ کئی عالمی شپنگ کمپنیاں اب گوادر کو ایک محفوظ اور متبادل کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں کارگو ٹریفک میں اضافہ ہوا ہے اور تجارتی سرگرمیاں تیز ہوئی ہیں خاص طور پر آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں نے گوادر پورٹ کی اہمیت کو نمایاں طور پر تیز کر دیا ہے۔ خلیجی خطے میں جہاز رانی کے راستوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے، گوادر علاقائی ترسیل کے لیے ایک اسٹریٹجک متبادل مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ بہت سی بین الاقوامی شپنگ لائنوں نے کارگو کو روایتی خلیجی بندرگاہوں سے ہٹانا شروع کر دیا ہے۔ 2025 اور 2026 کے اوائل میں مشرق وسطیٰ کے بحران کی شدت کے بعد، گوادر پورٹ کا کردار نمایاں طور پر ابھرا ہے۔ ایک طویل مدتی تزویراتی اقدام سے علاقائی توانائی کی سلامتی اور ترسیل کے لیے ایک اہم اسٹریٹجک اثاثہ بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی چین اور وسطی ایشیائی ممالک کے لیے خاص طور پر اہم ہے، جو تیزی سے متبادل اور محفوظ تجارتی راستوں کی تلاش میں ہیں۔ مزید یہ کہ گوادر چین اور وسطی ایشیائی ممالک کے لیے ایک اہم تجارتی راستہ بن سکتا ہے، جس سے روایتی راستوں پر انحصار کم ہوگا۔ اندازہ ہے کہ مستقبل میں چین کی تیل کی درآمدات کا ایک بڑا حصہ اسی بندرگاہ کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ گوادر نہ صرف تجارتی بلکہ دفاعی لحاظ سے بھی اہمیت اختیار کر رہا ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان بحری تعاون اس خطے میں سکیورٹی کو مضبوط بنا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گوادر فری زون میں صنعتی ترقی پر بھی تیزی سے کام جاری ہے، جس کا مقصد اسے ایک جدید صنعتی مرکز بنانا ہے جو کسی حد تک چین کے شہر شینزن کی طرز پر کام کرے گا۔ مجموعی طور پر، گوادر پورٹ ایک نئے عالمی اقتصادی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، جو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے ترقی، روابط اور خوشحالی کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔ تاہم یہاں پر بی ایل اے کی جاری دہشتگردی کو مکمل طور پر کچلنا ہوگا تاکہ سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول مل سکے۔ دوسرا بلوچستان میں جاری تمام منصوبوں کا ثمر سب سے پہلے بلوچ عوام کو ملنا چاہیے تاکہ وہ خوشحال ہو سکیں۔ اس طرح ہم گوادر کو عالمی طور پر منوا سکیں گے۔